Date: ______

اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

start with the summary of the answer as introduction.

اسلام:

'اسلام' عربی زبان کا لفظ ہے جس کے لغوی معنی 'امن و سلامتی' اور 'حوالے کرنا/سپرد کرنا' کے ہیں۔ اصطلاح میں اسلام سے مراد اپنی تمام تر خواہشات کو بغیر کسی زور زبردستی کے اللہ تعالیٰ کی مرضی اور اس کے احکامات کے تابع کر دینا۔ مطلب اپنی زندگی کے تمام معاملات میں اللہ کے احکامات کو ترجیح دینا نا کہ اپنی خواہشات کو مگر اس میں انسان کی مرضی شامل ہو یعنی کوئی شخص کسی کو زبردستی اللہ کے احکامات کی پیروی کرنے پہ مجبور نہیں کر سکتا۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتے ہیں۔

لا اکراہ فی الدین

ترجمہ: "دین کے معاملے میں کوئی جبر نہیں" (سورہ بقرہ 256)

اس کے علاوہ اللہ تعالیٰ قرآن میں حکم فرماتے ہیں کہ کافروں کو بتا دو:

لکم دینکم ولی دین

ترجمہ: "تمہارے لیے تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین۔" (سورہ الکفرون 6)

اسلام سے مراد اللہ تعالیٰ کے احکامات کو اپنی ذاتی خواہشات

Date: ____________

برترجیح دیتے ہوئے اس کی بارگاہ میں سر تسلیم خم کر لینا اور اس کی نافرمانی نہ کرنا۔

ڈاکٹر حمید اللہ فرماتے ہیں کہ اسلام سے مراد وحدت پر یقین رکھنا مگر اس وحدت پر جو ہمارے پیارے نبی حضرت محمدؐ نے بتائی ہے۔ اور نبی کریمؐ کا ارشاد ہے۔

ترجمہ: "اسلام کی عمارت پانچ ستونوں پر اٹھائی گئی ہے۔ اس بات کی شہادت کے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ حضرت محمدؐ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اور نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ دینا اور حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔" (بخاری۔ مسلم)

attempt this part by giving subheadings.......

المشہور امام غزالی فرماتے ہیں کہ اسلام دو چیزوں کے مجموعے کا نام ہے۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد۔

اسلام کی نمایاں خصوصیات:

1۔ توحید کا منفرد نظریہ:

کلمہ شہادت کا پہلا حصہ:

اشھدان لاالٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ

ترجمہ: "میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔"

Date: ______

اسلام توحید کا ایک منفرد نظریہ پیش کرتا ہے۔ توحید یعنی اللہ تعالیٰ کی وحدانیت، اس کے یکتا ہونے پر یقین رکھنا اور یہ کہ اُس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، ہماری تمام تر عبادات خالص اللہ کے لیے ہیں۔

one reference is enough for a single argument.

نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے:

ترجمہ: "اسلام ایک قلعہ کی مانند ہے اور توحید اس قلعہ کا دروازہ ہے۔"

جیسا کہ کلمہ شہادت کے پہلے حصے سے بھی ہمیں پتا چلتا ہے کہ اسلام میں داخل ہونے کا سب سے پہلا مرحلہ توحید پر یقین کرنا ہے۔

یوں تو کچھ اور مذاہب جیسا کہ عیسائیت بھی اللہ کے ایک ہونے پر یقین رکھتے ہیں مگر وہ اس کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہیں۔ عیسائی حضرت عیسیٰؑ کو (معاذ اللہ) اللہ کا بیٹا مانتے ہیں جبکہ اللہ پاک فرماتے ہیں:

قل ھو اللہ احد ● اللہ الصمد ●
لم یلد ولم یولد ● ولم یکن
لہ کفوا احد ●

ترجمہ: "آپ کہہ دیجیے کہ وہ اللہ ایک ہے۔
اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور نہ کوئی اس کے برابر ہے۔" (سورہ اخلاص: ۱-۴)

keep the description of a single argument brief and increase the no of arguments instead.

Date: ________

لہٰذا اسلام توحید سے مراد اللہ کے یکتا ہونے کے ساتھ اس بات پہ بھی یقین کرنا ہے تا تو وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ اس کی کوئی اولاد ہے۔ اور وہ اس کائنات کو چلانے والا واحد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

do not use one word headings. they should be elaborate and self explanatory.

2- **نبوت:**

توحید کے بعد اسلام کا اگلا مرحلہ نبوت پر یقین رکھنا ہے۔ جس میں خاص طور پر اس بات پر یقین رکھنا کی حضرت محمدؐ اللہ کے آخری نبی ہیں اور ان کے بعد کوئی نبی نہیں آیا۔

کلمہ شہادت کا دوسرا حصہ:

واشھد ان محمد عبدہ ورسولہ

ترجمہ: "اور میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔"

یوں تو نبوت پر یقین عیسائی بھی رکھتے ہیں جیسا کہ وہ حضرت عیسیٰؑ کو اللہ کا نبی تسلیم کرتے ہیں مگر اسلام اس نبوت کے سلسلے کے اختتام کی تصدیق کرتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتے ہیں:

ترجمہ: "آج میں پورا کر چکا تمہارے لیے دین تمہارا اور پورا کیا تم پر میں احسان اپنا اور پسند کیا میں تمہارے واسطے اسلام کو دین۔"

(سورۃ المائدہ: 3)

Date: ___________

ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

ترجمہ: "محمدؐ باپ نہیں کسی کے تمہارے مردوں میں سے لیکن اللہ کے رسول اور آخری نبی ہیں۔"

(سورۃ الاحزاب: ۴۰)

ایک حدیث مبارکہ میں رسول اللہؐ نے فرمایا:

ترجمہ: "بنی اسرائیل کی راہنمائی انبیاء کیا کرتے تھے۔ جب ایک نبی وفات پا جاتے تو دوسرا نبی اس کا جانشین ہوتا۔ مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں۔"

ایک اور حدیث میں حضورؐ نے فرمایا:

ترجمہ "میری اور مجھ سے پہلے گزرے ہوئے انبیاء کی مثال ایسی ہے جیسے ایک شخص نے عمارت بنائی اور خوب حسین و جمیل بنائی مگر ایک کنارے میں ایک اینٹ کی جگہ خالی چھوڑ دی اور وہ اینٹ میں ہوں۔"

04

add more arguments.

a 20 marks answer should have around 15 arguments and be on 7-9 pages.

end with conclusion.